نمبر ۵ — جلد ۳

RAMPUR STATE GAZETTE

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم بندگان اعلیٰحضرت حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ بتاریخ ۶ شعبان المعظم ۱۳۴۶ھ مطابق ۳۰ جنوری ۱۹۲۸ء

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصۂ مضمون	نمبر صفحہ
۱	انتظار آسامی بابو پرشاد منصرم چراں متوفے۔	۱
۲	تجویز مقدمہ رشوت ستانی مولچند ہیڈ کانسٹبل۔	۱ تا ۳
۳	تجویز مقدمہ رشوت ستانی طالب حسن خان سب انسپکٹر	۳ و ۴
۴	تاکید بابت واپسی احکام تعمیل۔	۴
۵	اضافہ جات اہلکاران پولیس۔	۴ و ۵
۶	معطلی احمد علیخان سب انسپکٹر شام مالخطہ تمانشگا۔	۵ و ۶
۷	ممانعت آتشبازی آسمانی و پٹاخہ وغیرہ	۶
۸	ممانعت بابت زیرو بار قلعہ معلی و جامع مسجد	۶
۹	دربارہ تقسیم تنخواہ چوکیداران دیہات	۶
۱۰	مستقلی مع اضافہ برج راج سرن اہلمد منشی۔	۶
۱۱	نقشہ رخصت اجلاس	ضمیمہ

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم۔ واقع ۱۹ جنوری ۱۹۲۸ء

مثل رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات دربارہ انتظام عہدۂ منصرم چراں بوجہ فوتی بابو پرشاد منصرم چراں مشاہرہ دار ۳۵ روپے۔

حکم

بابو پرشاد متوفے منصرم چراں مشاہرہ دار ۳۵ ماہانہ کا نام بوجہ فوتی ملازمت سے خارج کیا جاتے۔ انکی جگہ کا حسب رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت بدین صراحت انتظام کیا جاتا ہے۔ بابو پرشاد اسسٹنٹ اسٹور کیپر مشاہرہ دار ۳۰ ماہانہ باضافہ پانچ روپیہ یعنی ۳۵ روپیہ کا منصرم چراں مقرر ہو۔ بجائے بابو پرشاد کے پہلاد سروپ مشاہرہ بیس روپیہ ماہانہ مستقل ملازم کیا جائے۔ اور باقی پانچ پانچ روپیہ رشتاق احمد محرران چراں کی موجودہ تنخواہوں میں اضافہ کیا جائے سے انکال عارضی طور پر رام سروپ کے صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت بجائے پہلاد سروپ سابق ڈلیوری کلرک پر بحال ہیں۔ جو تنخواہ پہلاد سروپ وہاں پا رہا ہے وہ رام سروپ کو ملینگے۔ آیندہ وقت خلوے جگہ انکی پرورش کا لحاظ رکھا جائے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم۔ واقع ۱۹ جنوری ۱۹۲۸ء

نمبر مسل ۲۷ — جرم رشوت ستانی حسب دفعہ ۱۶۱ تعزیرات ہند

برجمحن سرن ساکن بلاسپور۔ مستغیث و شمبرناتھ ساکنان بلاسپور۔ — اپیلانٹان

بنام

مول چند ہیڈ کانسٹبل تھانہ بلاسپور ملزم — ریسپانڈنٹ

مولچند ملزم ہیڈ کانسٹبل تھانہ بلاسپور کے ذمہ تین الزامات رشوت ستانی ہیں جو مختلف تواریخ میں بارہ مہینے کے اندر ہوئے ہیں۔ جنکی ایک ہی فرد جرم بحالت ثبوت جرم حسب دفعہ ۲۳۴ ضابطہ فوجداری

لگائی جا سکتی تھی - اور تجویز بھی ایک ہی ہو سکتی تھی - مگر عدالت مجسٹریٹ صاحبان اسپیشل کمیٹی نے بجائے تین کے دو جرائم قرار دیکر - دو جداگانہ دو جرائم لگائے ہیں اور تجویز بھی جداگانہ صادر کی ہے - مگر ہمنے دونوں مقدمات ۲۸ و ۲۹ کو یکجائی کر دیا ہے - اور فرد جرم کو ترمیم کر دینے کے بعد جملہ مقدمات کی یکجائی تجویز صادر کیجاتی ہے -

واقعات مقدمہ یہ ہیں کہ رام سروپنے تھانہ بلاسپور میں ایک رپٹ بجرم دفعہ ۳۷۵ تعزیرات ہند بخلاف سنا ل و بشمبر ناتھ کے لکھائی - مقدمہ قایم ہو کر ۳ نومبر ۱۹۲۲ء کو بعدالت صاحب مجسٹریٹ درجہ دوم تحصیل شاہ آباد کے چالان ہوا - اور ۳ دسمبر ۱۹۲۲ء کو ملزمان عدالت سے چھوٹ گئے - بمقدمہ مذکورہ موہچند تفتیش کنندہ کی شہادت بھی ہوئی - جسکی نقل مقدمہ شامل مسل ہذا ہی - اور اسکا آیندہ مناسب موقعہ پر ذکر آئیگا - وہ اظہار ملزم کی عملی کارروائی پر اور اسکی نیت پر کافی روشنی ڈالتا ہے - ملزم نے بحیثیت ملازم ہونے کے حراست میں لیکر سنا ل اور بشمبر ناتھ پر دباؤ ڈالکر اور ناجائز میں بتاریخ ۱۳ اکتوبر ۱۹۲۲ء پچیس روپیہ وصول لیئے کہ وہ حراست پولیس سے آزاد کر دیکے ضمانت چالان عدالت کردیگا - سنا ل و بشمبر ناتھ نے پچیس روپیہ اپنے رشتہ دار سے منگا کر جب ملزم کو دیئے تب وہ دونوں حراست پولیس سے چھوڑ دیئے گئے - لیکن دو دن کے بعد باوجودیکہ وہ ضمانت پر چھوٹے ہوئے تھے پھر ۱۳ نومبر ۱۹۲۲ء کو سنا ل و بشمبر کو یہ دھمکی دیگئی کہ انکو ہتھکڑی پہنا کر عدالت میں پیش کیا جائیگا - وہ ہتھکڑی پہنکر حاضر عدالت ہونے میں اپنی بے عزتی سمجھتے تھے اسطرح اور ناجائز میں اُنسے ملزم نے پندرہ روپیہ اور بھی لئے - اور مقدمہ عدالت تحصیل میں پیش ہوا - موہچند ہیڈ کانسٹبل چالان کنندہ نے جو کہ بیان کیا اسکا ماحصل یہ ہے کہ مقدمہ درحقیقت دفعہ ۳۰۵ تعزیرات ہند کا نہیں ہے بلکہ جرم دفعہ ۳۲۳ تعزیرات ہند کا ہے - قابل دست اندازی پولیس نہیں - اسطرح چالان سنا ل و بشمبر ناتھ ہر طرح پر غلط ہوا تھا - معلوم ہوتا ہے کہ یہ چالان حقیقت میں ایک ذریعہ وصول رشوت کا تھا جسکی وجہ سے دو دفعہ میں چالیس روپیہ لیا گیا - اسکے بعد بھی ایک رپٹ منجانب جسپال ہوکن سرن [illegible] انکے راہ میں اپنی ایک بیل کا چوری جانا لکھایا جسمیں زیور و نقدی چار سو ستائیس روپیہ آٹھ آنہ کا مال تھا - ہیڈ کانسٹبل موہچند تفتیش کو موضع پیپل پاجت میں گیا اسکے ہمراہ ریوت سنگھ کانسٹبل بھی تھا جو اب مفرور ہے - واقعہ کی خبر پاکر ہیڈ کانسٹبل موہچند و ریوت سنگھ کانسٹبل مع ملازمین کے بغرض گشت دیہات پیپل پاجت پہنچے - وہاں چند باشندگان کو مار و باندھ کر بیل کا پتہ چلاتے رہے بالآخر دو سو پچیس روپیہ پر فیصلہ ہوا - ریوت سنگھ کو موقعہ پر چھوڑ کر ۲۲ نومبر ۱۹۲۲ء کو ہیڈ کانسٹبل واپس تھانہ بلاسپور آیا اور رپٹ واپسی [illegible] درج کی - مگر گمشدگی بیل کی [illegible] کی رپٹ نمبر [illegible] ۲۳ نومبر ۱۹۲۲ء کو لکھی گئی - ریوت سنگھ کانسٹبل ۲۴ نومبر ۱۹۲۲ء کو واپس تھانہ آیا اسی روز ہیڈ کانسٹبل موہچند ہمراہی محمد جان خان کانسٹبل مع ریوت سنگھ کے بابت تفتیش بیل روانہ ہوا لیکن قبل از روانگی خود ۲۴ نومبر ۱۹۲۲ء کو بذریعہ اندراج رپٹ ۳۲ ریوت سنگھ کانسٹبل کی روانگی فرضی رائے پور کی لکھکر اسکو بھی جیب بیجدیا جہاں حشمت علیخان مستاجر کو درمیان میں ڈالکر دو سو روپیہ لے گئے - اور [illegible] فتح [illegible] اور عبدالرزاق سے سو روپیہ - اور سو روپیہ مستاجر نے اپنے [illegible] لیکر دئیے - اور رسید دستیابی بیل کی مستغیث سے لیکر ہیڈ کانسٹبل نے اپنے پاس رکھی اور جبکہ ڈیرہ سے باہر آئے تو مستغیث سے ہیڈ کانسٹبل نے اپنا حق مانگا اسنے بیل حوالہ کئے مگر ملزم نے اور اسی روپیہ مزید طلب کئے تاکہ ایک سو روپیہ کی پوری رقم اسکے ہاتھ میں آجاتی جبکہ بہت زور دیا تب بیج ہوکن سرن نے پوری رقم وصول شدہ جو رومال میں بندھی ہوئی تھی پھینکدی - جس سے موہچند نے اسی روپیہ لیکر بقیہ رقم مستغیث کو دیدی اور رسید دستیابی بیل کی پھاڑ ڈالی گئی - محمد جان خان و ریوت سنگھ کانسٹبلوں نے مستغیث کو سمجھایا کہ جو رقم واپس ملی ہے اسکو رکھ لو بلاسپور پہنچکر معاملہ طے ہو جائیگا - بعد واپسی بلاسپور کے مستغیث سرکشن داس کو لیکر [illegible] سپاہ پولیس کو ہمراہ لیکر سب انسپکٹر علی جواد کے پاس گئے اور اُنسے سب حالات بیان کئے سب انسپکٹر نے واقعات مستنگر ملزم موہچند سے دریافت حال کیا - ملزم نے ایک سو بیس اقرار کرکے دس روپیہ کا نوٹ واپس کیا اور بقیہ نوے روپیہ چار دن میں واپس دینے کا وعدہ کیا جو معلوم ہوتا ہے کہ اب تک بھی واپس نہیں ہوئے ہیں -

شہادت ثبوت سے واقعات مندرجہ صدر ثابت ہیں - ریوت سنگھ فرار ہو گیا اور جسکی مفروری کا ثبوت مسل میں موجود ہے وہ تلاش سے دستیاب نہیں ہوا - ملزم موہچند نے اپنے بیان میں واقعات کو تسلیم کرکے سب مرضی سب انسپکٹر علی جواد بارہ روپیہ ریوت سنگھ کو اور ایک روپیہ علیم اللہ سب انسپکٹر کے خانگی ملازم کو اور اکتیس روپیہ آٹھ آنہ سب انسپکٹر کو دینا - اور اڑتیس روپیہ آٹھ آنہ صرف بیان کیا ہے - اور چار روپیہ خرچ خوراک پیپل پاجٹ کے ظاہر کئے ہیں - اسطرح ملزم نے رشوت پانے سے اقبال کیا ہے - عدالت اپیل کمیشن کو جسنے اس مقدمہ کی تحقیقات کرکے مسل اِنجانب میں بھیجی ہے سب انسپکٹر کے خلاف کوئی اور شہادت نہیں ملی لیکن ہم بمقدمہ ہذا اسکا چال چلن مشتبہ پاتے ہیں - ہمنے سب انسپکٹر کو انچارجی بلاسپور سے ہٹا کر تقرری رامپور میں تبدیل کر دیا ہے - موہچند ملزم نے جو کہ اقبال جرم کیا ہے اور کوئی صفائی پیش نہیں کی ہے - بوجوہات بالا موہچند ملزم ماخوذ پر جرم رشوت ستانی کا کافی ثبوت ہے -

حکم ہوا کہ

موہچند ملزم ماخوذ بالزام رشوت ستانی حسب دفعہ ۱۶۱ تعزیرات ہند (۱) سنا ل و بشمبر ناتھ سے [illegible] لینے کے متعلق ایک مہینہ قید سخت [illegible]

اداءِ عہ جرمانہ ادا کرے جو بعد وصول مستغاث ولی شمبر ناتھ کو دیا جائیگا۔ بحالت عدم ادخال جرمانہ ملزم پندرہ ۱۵ یوم قید سخت میں رہیگا۔ اور

(۲) مستغاث ولی شمبر ناتھ سے پندرہ ۱۵ روپیہ رشوت لینے کے متعلق ایک مہینہ مزید قید سخت رہے۔ اور پندرہ ۱۵ روپیہ جرمانہ ادا کرے جو بعد وصول مستغاث شمبر ناتھ کو دیا جائیگا۔ بحالت عدم ادخال جرمانہ پندرہ ۱۵ یوم مزید قید سخت رہیگا۔ اور

(۳) الزام وصول یابی ایک سو روپیہ مولچند مذکور چھ مہینہ قید سخت رہے اور ایک سو روپیہ جرمانہ ادا کرے۔ بحالت عدم وصول جرمانہ ایک مہینہ اور وہ قید سخت رہیگا۔ اور بعد وصول جرمانہ سو روپیہ برج موہن مستغیث کو دیا جائیگا۔ منجملہ ہر سہ سزا کے یکے بعد دیگرے ایک سزا ختم ہونے پر دوسری شروع ہوگی۔

احکام ضابطہ عدالت اسپیشل کمیٹی سے جاری ہوں مسل واپس ہو۔ اور وارنٹ گرفتاری ریوت سنگھ ملزم عدالت اسپیشل کمیٹی سے جاری کیا جائے۔ اور بمقابلہ اسکے کارروائی دفعہ ۸۷ و ۸۸ ضابطہ فوجداری کی بھی ہدایت کیجاتی ہے۔ ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر ام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر ام اقبالہم
واقع ۱۹ جنوری ۱۹۲۹ء

۲۶ — الزام رشوت ستانی

مولا شاہ و رحیم شاہ و گلزار شاہ و نیاز شاہ ساکنان کلکرکہ ۔ تھانہ ٹیوائی ۔ — اپیلانٹ ۔ اصالتاً

بنام

(۱) کلب حسن خان سب انسپکٹر ٹیوائی۔
(۲) فاروق بیگ ہیڈ کانسٹبل ٹیوائی۔
(۳) اولاد علی کانسٹبل ملزمان مفرور
(۴) حمید اچوکیدار ملزم حاضر۔
— رسپانڈنٹ ۔ اصالتاً

واقعات مقدمہ یہ ہیں کہ چاروں کسان معرضہ بالا ملازمان پولیس متعینہ تھانہ ٹیوائی ہیں جن میں سے ایک حمید ملزم چوکیدار موضع چھپائی جو سب انسپکٹر کا کھانا بھی پکایا کرتا تھا حاضر ہے۔ بقیہ سب انسپکٹر و ہیڈ کانسٹبل و اولاد علی کانسٹبل غیر حاضر ہیں۔ اور ان تینوں کی ریاست سے مفروری کی شہادت مسل میں ہے۔ ۳ نومبر ۱۹۲۸ء کو تھانہ ٹیوائی میں ایک رپٹ بجرم دفعہ ۳۸۰ تعزیرات ریاست منجانب محمد عثمان کاشتکار موضع کلکرکہ کی ہوئی تھی جسکی تفتیش محمد فاروق بیگ ہیڈ کانسٹبل مفرور نے کی۔ اور ظہیر الدین و پیارے خان کانسٹبلان تھانہ ٹیوائی ہیڈ کانسٹبل کے ہمراہ تھے۔ بعد کو سب انسپکٹر کلب حسن خان بھی مع اولاد علی کانسٹبل کے موقعہ پر پہنچ گئے۔ تفتیش ہوتی رہی۔ رات کو چار اشخاص مستغیثان مقدمہ ہذا جو بحیثیت ملزم تھے حاضر تفتیش تھے ڈیرہ کی کوٹھری میں بند کئے جاتے تھے۔ اور انکی نگرانی پہرہ حمید اچوکیدار ملزم ہا خود کی گئی تھی جو سب انسپکٹر کا کھانا بھی پکاتا تھا۔ انکی یہ خدمت غالباً بھی تھی کہ ملزمان سے (جو اب مستغیث ہیں) بات چیت کرکے انکو رشوت دینے پر آمادہ کرکے سب انسپکٹر کے پاس ایک حکم پہنچا دے۔ مع اولاد علی کانسٹبل کے موضع بنجاب نگر چلے گئے مگر حمید کو یہ ہدایت کر گئے کہ مستغیثان مقدمہ ہذا جنکو دفعہ ۳۸۰ تعزیرات ہند کا ملزم خیال کرلیا تھا تصفیہ کرلیں تو ہمارے پاس آنا۔ انکو بات چیت کرکے موضع کے حمید اچوکیدار نے چالیس روپیہ دینے پر آمادہ کرلیا۔ اسکے بعد وہ مع بہار شاہ مہر اہی مولا چوکیدار موضع فراہمی روپیہ کے لئے موضع کلکرکہ میں بھیجا گیا۔ اگرچہ بات کی بندش کو شہرت وہ خائف تھے اور روپیہ کا بندوبست کرنا چاہتے تھے مگر کچھ انتظام نہ ہوسکا تب پھر واپس لایا گیا۔ انکی واپسی کے بعد مولا شاہ جو اس چوکیدار کے ہمراہ بھیجا گیا تھا اسنے ولسکہ رجنی سے ... پندرہ روپیہ اور جیون سے دس روپیہ قرض لئے اور ... ولسکہ رجنی ... واپس آکر ۵ نومبر ۱۹۲۸ء کو یہ کل چالیس روپیہ حمید ملزم کو دیئے گئے تاکہ وہ سب انسپکٹر کلب حسن خان کے حوالے کئے جائیں۔

حمید ملزم مذکور حاضرنے روبرو فخر الدین خان و پیارے خان کانسٹبلان و بحق مستغیثان مقدمہ ہذا وہ چالیس روپیہ فاروق بیگ ہیڈ کانسٹبل ملزم مفرور کو دئیے۔ اور پھر چاروں مستغیث مقدمہ ہذا مع ہمراہی فخر الدین خان کانسٹبل و حمید چوکیدار کے تھانہ ٹیوائی کو بھیجے گئے۔ اور رات میں سب انسپکٹر کی نشست گاہ میں ٹھہرائے گئے۔ دوسرے دن شام کو جب سب انسپکٹر تھانہ میں آئے تب انسے بات چیت ہوئی چالیس روپیہ پاکر سب انسپکٹر نے یہ ہدایت کی کہ اطمینان رہے پولیس تمہارے خلاف کچھ نہ کریگی۔ مگر مستاجر کو بھی رضامند کرلینا ہے۔ اور ان سب کو تھانہ سے رخصت کردیا۔ دوسرے دن ۷ نومبر ۱۹۲۸ء کو انہوں نے گاؤں میں پہنچکر ہیرو شاہ مستاجر کی رضامندی حاصل کرلی۔ اسکے بعد مستغیثان مقدمہ ہذا نے ایک عرضی باطلاع ان واقعات کے اجلاس اینجانب میں بھیجی۔ افسر تفتیش معاملہ کا حکم دیا گیا۔ تفتیش کے حکم کی خبر پاکر سب انسپکٹر نے ہیرو شاہ مستاجر کے پاس آدمی بھیجے اور چاہا کہ معاملہ طے کردیا جائے۔ مگر مستاجر نے یہ کہکر اپنا پیچھا چھڑانا چاہا کہ کاشتکاران میرے قبضہ کے نہیں ہیں۔ اسکے بعد مستغیثان مقدمہ ہذا بلائے گئے۔ انکو لیکر سب انسپکٹر کلب حسن خان گھر ہیرو شاہ کے مکان پر گئے اور ان چالیس روپیہ واپس دیے کہ وہ کہدیں کہ عرضی ہمنے نہیں دی ہے۔ مگر منجملہ ان چالیس روپیہ واپس شدہ کے اولاد علی کانسٹبل ملزم مفرور نے دس روپیہ کاشتکاران سے ازنام مصارف خرچہ ریل رامپورہ و رامپور کے واپس لے لئے۔ اس لئے مستغیثان کے پاس صرف تیس روپیہ پہنچے۔ اس سے انکی عرضی اطلاعی بھی جاری اجلاس میں گذرانی

دوران تفتیش مقدمہ ہذا میں سب انسپکٹر کلب حسن خان اور ہیڈ کانسٹبل فاروق بیگ اور اولاد علی کانسٹبل مفرور ہوگئے جو باوجود تلاش کے دستیاب نہ ہوئے۔ شہادت تلاش کنندگان سے واضح ہے کہ وہ سب علاقہ ریاست ہذا سے فرار ہو گئے ہیں۔ اسلئے صرف حمید ملزم دستیاب شدہ کو معاملہ میں کارروائی باجلاس اپیل کمیشن ہوئی جنمیں تین مجسٹریٹ درجہ اول شامل ہیں۔ تحقیقات سے واقعات متذکرہ صدر ثابت قرار پائے۔ ۱۴ کس شہادت ثبوت واقعات متذکرہ صدر کے ہیں۔ اور چار کس شہادت مفروری بقیہ ملزمان میں پیش ہوئی ہیں۔ ہم شہادت ثبوت اور بیان ملزمان کو سنکر واقعات کو سچا باور کرتے ہیں اور اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ حمید ملزم ماخوذ نے چالیس روپیہ بلا اشاہ مستغیث سے رشوت لیکر فاروق بیگ ہیڈ کانسٹبل کو دیے اور وہ تہائی میں سب انسپکٹر کو دیے گئے۔ اور بہنگام واپسی روپیہ کے دو روپیہ اولاد علی خرچہ ریل کے نام سے لے لئے۔ اس سے ثابت ہے کہ حمید چوکیدار نے بحیثیت ملازم سرکار رشوت لینے اور رشوت دلانے میں امداد و اعانت کی۔ ہم بھی حمید مذکور پر جرم اعانت رشوت کا حسب دفعہ $\frac{161}{109}$ تعزیرات ہند ثابت پاتے ہیں۔ اسلئے فرد جرم ترمیم کرکے۔

حکم ہوا کہ

حمید چوکیدار ملزم حاضر زیر دفعہ $\frac{161}{109}$ تعزیرات ہند ایک مہینہ قید سخت رہے اور چالیس روپیہ جرمانہ بھی ادا کرے۔ بحالت عدم ادخال جرمانہ وہ پندرہ دن مزید قید سخت رہیگا۔ اور منجملہ زر جرمانہ کے بعد وصول بیس روپیہ بحساب فی کس مبلغ پانچ روپیہ ہر چہار مستغیثان کو معاوضہ تکلیف کا دیا جائیگا۔ اجلاس اپیل کمیشن سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور عدالت اپیل کمیشن ملزمان مفروری کی گرفتاری کے لئے وارنٹ بھی جاری کرے۔ ایک نقل اس تجویز کی درج گزٹ بھی کیجائے۔ اور نسبت ملزمان مفرور کے عدالت اپیل کمیشن کارروائی دفعہ ۸۷ و ۸۸ ضابطہ فوجداری بھی شروع کردے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۱۹ جنوری سنہ ۱۹۲۸ء

احکام اجلاس ہذا کے جو بتوسل سررشتہ صدر سے جاری ہوتی ہیں۔ وہ بعد تعمیل صیغہ جات ماتحت سے عرصہ تک واپس نہیں ہوتیں جسکی وجہ سے سررشتہ صدر میں اسلہ زیر تعمیل نامکمل حالت میں رہتی ہیں۔ و داخل محافظخانہ نہیں ہوسکتیں قبل ازیں اجلاس ہذا سے اس بابت تاکیدی احکام جاری ہوچکے ہیں کہ تعمیلی کاغذ اندر میعاد مقررہ واپس بھیجے جایا کریں۔ سخت افسوس ہے کہ انکی تعمیل نہیں ہوتی۔ آج چند اسال بموجب تفصیل مندرجہ فہرست منسلکہ سررشتہ صدر سے پیش ہوئی ہیں جنسے معلوم ہوتا ہے کہ ماہ جون کے احکام ابتک بعد تعمیل واپس نہیں ہوئی۔ فوراً نقول احکام واپس صدر کیجائیں۔ اور سکریٹری صاحبان بہادر متعلق سے اس تاخیر کی بابت جواب لیا جائے۔ اگر بعض احکامات کے درکنے کی ضرورت ہو تو نقل رکھ لیجایا کرے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس و صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس بھیجی جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

فہرست اسلہ سررشتہ صدر مرسلہ صاحبان مہتممین بابت احکامات صادرہ حضور ولیعہد بہادر جو صیغہ جات ماتحت سے بعد اجرائے تعمیل واپس نہیں ہوئی ہیں

نمبر شمار	نمبر مسل	تاریخ حکم	خلاصہ مثل	تفصیل اجراء احکام موسومہ صیغہ جات ماتحت جنکے جوابات ہنوز واپس صدر نہیں ہوئی ہیں
۱	۵	۲۵ مئی سنہ ۱۹۲۷ء	مثل جوابیہ صاحب سکریٹری بہادر دربارہ انتظام تشریف بری بیگم صاحبہ حضور پرنور دام اقبالہم و حکم بمقام دیرہ دون بتاریخ ۲۲ مئی سنہ ۱۹۲۷ء	صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات۔ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر۔ انجنیر صاحب روشنی برقی۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ اکاؤنٹس۔
۲	۳۴	۷ جون	مسل روبکار نواب ولیعہد بہادر دربارہ طلبی فہرست بابت مطالبہ روشنی برقی برائے وصول	صاحب ملٹری سکریٹری بہادر صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس
۳	۳۸	۷ جون	مسل رپورٹ صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر دربارہ انتظام دربار عید الضحیٰ از صیغہ جات ماتحت	صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس
۴	۳۹	۹ جون	مسل رپورٹ صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر باتفاق رائے تقریب عید الضحیٰ بروز ہفتہ ۱۱ جون سنہ ۱۹۲۷ء	صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات صاحب ملٹری سکریٹری بہادر صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس
۵	۴۴	۸ جون	مسل روبکار نواب ولیعہد بہادر دربارہ انتظام جانچ حسابی صیغہ جات زنانہ و سیلنگ اکاؤنٹ	صاحب ملٹری سکریٹری بہادر صاحب فائنینشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۲۰ جنوری سنہ ۱۹۲۸ء

صیغہ پولیس جسوقت سے ہمارے تحت نظام میں آیا ہے۔ ہم اسکی اصلاح حال کی طرف برابر توجہ مبذول کرتے رہے۔ وقتاً فوقتاً ہدایتی احکامات جاری کئے

سب انسپکٹر انچارج کی روانگی بھی کام پر بتائی گئی لیکن یہ نہ معلوم ہوا کہ بحالت عدم موجودگی سب انسپکٹر انچارج تھانہ کون تھا کبھی بتایا گیا کہ احمد نبی خان انچارج ہے اور کبھی نصر علیخان کو بتایا گیا لیکن موجودگی کا اس سے قبل بھی اس تھانہ کی حالت خراب بھی گئی تھی گشتیں با قاعدہ تھانہ سے نہیں ہوتی ہیں اور اگر گشت ہوتی بھی تو دو ایک جگہ چوکیات پر گشت گئی اور واپس آ گئے جس طرح حلقہ کی نگرانی نہیں کیجاتی ۔ اسپر سب انسپکٹر انچارج کو ہدایت کی گئی تھی لیکن ہنوز وہی حالت ہے لہذا جبتک تھانہ مذکور کے کام کی درستی نہو محمد علیخان سب انسپکٹر انچارج معطل رہے ۔ حکم ہوا کہ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ۔ ایک نقل درج گزٹ ہو ۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۲ جنوری ۱۹۲۸ء

زمانہ شب برات قریب ہے ۔ اکثر دیکھا جاتا ہے کہ اس زمانہ میں لڑکے وغیرہ سر بازار پٹاخے چھوڑتے ہیں اور گھروں پر آسمانی انار اور ہوائیاں چھوڑتے ہیں لب راہ پٹاخے چھوڑنے سے بسا اوقات سواریوں کے جانور ڈر کر نقصان پہنچاتے ہیں ۔ اسیطرح آسمانی آتشبازی سے آتشزدگی کا اندیشہ رہتا ہے ۔ لہذا سر بازار یا گلی کوچوں میں پٹاخے چھوڑنے کی اور بازار وغیرہ یا اندرون مکانات انار آسمانی یا ہوائیاں چھوڑنیکی سخت ممانعت کیجاتی ہے ۔ میونسپلٹی سے بآواز دہل عام طور سے شہر میں ممانعت کا اعلان کرا دیا جائے ۔ پولیس اور میونسپلٹی سے نگرانی کیجائے ۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس جملہ تھانہ جات و چوکیات میں اطلاع دیدیں ۔ اسکے خلاف جو شخص عمل کریگا ۱۸۸ کا ملزم ہوگا ۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ۔ ایک نقل درج گزٹ ہو ۔ ایک نقل صاحب ریونیو سکرٹری بہادر کے پاس بھیجی جائے ۔ تاکہ وہ ذریعہ اجرا احکام صیغۂ مال جملہ تحصیلات میں اطلاع دیدیں تحصیلات سے نگرانی کیجائے ۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۳ جنوری ۱۹۲۸ء

زیر دیوار قلعہ معلے بلا حصول اجازت خاص ۔ اور باوقات نماز زیر جامع مسجد کسی فریق ہندو یا مسلمان کو باجہ بجانے کی اجازت نہیں ہو ۔ اس سے قبل ممانعتی احکام اس باب میں جاری ہو چکے ہیں ۔

لیکن حال میں ارتھی کے ساتھ بلا حصول اجازت ممنوعہ وقت اور ممنوعہ موقع پر باجا بجایا گیا ۔ جسپر اقدام جلد کی کارروائی ہوگئی ۔ آیندہ کے تجدید ار روبکار ہذا جاری کیا جاتا ہے کہ باوقات نماز زیر جامع مسجد ۔ اور بلا حصول اجازت زیر دیوار قلعہ معلے کسیوقت کوئی فریق ہندو یا مسلمان باجہ نہ بجائے ۔ پولیس بخاص طور پر نگرانی کرے ۔ میونسپلٹی سے بآواز دہل ممانعت کا اعلان کرا دیا جائے ۔ بصورت خلاف ورزی (۱۸۸) کی کارروائی کیجائیگی ۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ۔ ایک ایک نقل روبکار ہذا جملہ سکرٹری صاحبان بہادر ۔ سرراجصاحب ڈیوڑھی ۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو ۔ اور نقل درج گزٹ کیجائے ۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۴ جنوری ۱۹۲۸ء

تھانہ جات مضافات میں جو چوکیدار ملازم ہیں اور دیہات حلقہ میں متعینات ہیں انکی تقسیم تنخواہ کے متعلق ۱۴ اکتوبر ۱۹۲۲ء کے روبکار میں ہدایت جاری ہو چکی ہے ۔ لیکن تھانہ بلاسپور کے چوکیداران کی تقسیم تنخواہ کے متعلق پبلک کی شکایت معلوم ہوئی ہیڈ محرر تھانہ بلاسپور تقسیم کنندہ تنخواہ فوت ہو چکا ہے ۔ آیندہ کے لئے جملہ تھانوں میں تقسیم تنخواہ چوکیداران کے معاملہ میں احتیاط کیجائے ۔ رجسٹر موجودہ میں حسب قاعدہ چوکیداران حاضری کا اندراج ہوا کرے اور ہر تھانہ میں سب انسپکٹر انچارج اپنی موجودگی میں ہر ماہ ہر چوکیداران کی تنخواہ تقسیم کرایا کرے سختی سے اسکی پابندی کیجائے ۔ آیندہ اس باب میں کوئی شکایت مسموع نہ ہونے پائے ۔ ورنہ مناسب تدارک کیا جائیگا ۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

۱۱ جنوری ۱۹۲۸ء

مثنہ رپورٹ سررشتہ دار صاحب صدر در بارہ مستقلی بیع ۔۔۔ الہمد میں بوجہ ختم میعاد امتحانی ۔ بوجہ خوش اسلوبی کام بااضافہ با تجربہ

حکم

رپورٹ سررشتہ دار صاحب صدر مع نقل پروانہ محافظ خانہ صدر ملاحظہ ہوئی بتاریخ انقضائے میعاد امتحانی چھ ماہ سے بعد ۔۔۔ کو بااضافہ دو روپیہ ماہوار مستقل کیا جانا منظور ہے ۔ احکام ضابطہ جاری ہوں ۔

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

رول آف دی روڈ سے پولیس بالکل ناواقف تھا جسکی شہر مین بہت ضرورت تھی۔ کیونکہ موٹرین اور سائیکل اور دیگر گھوڑے وغیرہ کی سواریان بکثرت شہر مین ہوگئی ہین۔ اس لئے رول آف دی روڈ کی تعلیم پولیس کو دلائی گئی باوقات مختلف رشوت ستانی کے متعلق انسدادی کارروائیان کی گئین۔ تاکہ پولیس رشوت ستانی سے باز رہے۔ (جو ایک نہایت مہلک مرض ہے) اگرچہ اس تھوڑے زمانہ کی توجہ سے پولیس کے موجودہ حال مین نمایان تغیر ہے۔ کیونکہ وارداتون کی بھی کمی ہے۔ رشوت ستانی کا سلسلہ بھی کم ہے۔ رول آف دی روڈ کا کام بھی ہو رہا ہے۔ لیکن ابھی حالتین پولیس کی وہ کہ جسکو صحیح معنون مین یہ کہا جاسکے کہ پولیس اپنے فرائض کو ٹھیک طور سے انجام دے رہا ہے" نہین ہوئی ہے۔ رول آف دی روڈ کا کام صاف طور سے پولیس نہین کرتا۔ اپنے اپنے حلقہ جات مفوضہ کی نگرانی مین بھی مستعدی سے کام نہین کرتا۔ ورنہ وارداتین بہت کم یا ممکن ہے کہ بالکل نہ ہون۔ پولیس کو اپنے تمامی فرائض محنت و مستعدی سے انجام دینے کی ضرورت ہے۔ رشوت ستانی کا سلسلہ یک لخت ترک کردینا چاہیے۔ اسوقت تک جسقدر پولیس نے اپنے حال مین اصلاح کی ہے وہ ہمارے پیش نظر ہے اسکے صلہ مین اضافہ مندرجہ روبکار ہذا عطا کیا جاتا ہے۔ اور آئندہ بھی جسقدر پولیس اپنے حال مین اصلاح کریگا۔ اور کارگزاری دکھائیگا ہم اسیقدر اسکی بہبود مین مراعات ملحوظ رکھینگے۔

کچھ ملازمان پولیس پر الزام رشوت ستانی ثابت ہوا ہے۔ انکے نام ملازمت سے خارج کئے جاتے ہین۔ اور انکی رقم تنخواہ سے اضافہ جات تنخواہ اور ترقی عہدہ حسب صراحت ذیل منظور ہین۔

برخاستگی

نام	عہدہ	تنخواہ	کیفیت
کلب حسن خان	سب انسپکٹر	[illegible]	الزام رشوت ستانی ثابت ہو نام ملازمت سے خارج کیا جائے۔
موہن چند	ہیڈ کانسٹبل	[illegible]	بشرح صدر
اشفاق حسین	〃	[illegible]	〃
فاروق بیگ	〃	[illegible]	〃
ممتاز علی	〃	[illegible]	بمنظوری استعفا سابق مین موقوف ہوچکا ہے۔

اضافہ

نام	تنخواہ	عہدہ	رقم اضافہ	کیفیت
زاہد حسین	[illegible]	ہیڈ کانسٹبل	[illegible]	[illegible] تنخواہ کا سب انسپکٹر کیا جائے۔
گوری شنکر	〃	〃	[illegible]	بشرح صدر
فضیلت شاہ خان	[illegible]	سب انسپکٹر	[illegible]	[illegible] تنخواہ کا سب انسپکٹر ہو۔

نام	تنخواہ	عہدہ	رقم اضافہ	کیفیت
شرف الدین خان	[illegible]	سب انسپکٹر	[illegible]	[illegible] تنخواہ کا سب انسپکٹر ہو۔ الاونس علاوہ [illegible] ملیگا
انچارج تھانہ گنج	〃	〃	[illegible] الاونس	
انچارج تھانہ حوالی شہر	〃	〃	[illegible] الاونس	آئندہ سے انچارج حوالی شہر کو [illegible] الاونس ملیگا۔
انچارج تھانہ ملک	〃	〃	[illegible] الاونس	آئندہ سے انچارج تھانہ کو [illegible] الاونس ملیگا موجودہ انچارج [illegible] کا تقرر [illegible] الاونس [illegible]
انچارج تھانہ [illegible]	〃	〃	[illegible] الاونس	آئندہ سے انچارج تھانہ کو [illegible] الاونس ملیگا۔
انچارج تھانہ ٹانڈہ	〃	〃	[illegible] الاونس	بشرح صدر
انچارج تھانہ سوار	〃	〃	[illegible] الاونس	بشرح صدر
انچارج تھانہ عظیم نگر	〃	〃	[illegible] الاونس	بشرح صدر
انچارج تھانہ [illegible]	〃	〃	[illegible] الاونس	بشرح صدر
کرامت علی خان	[illegible]	ہیڈ کانسٹبل	[illegible]	[illegible] تنخواہ کا ہیڈ کانسٹبل کیا جائے۔
عنایت حسن خان	〃	〃	[illegible]	بشرح صدر
نوشہ خان	〃	〃	[illegible]	بشرح صدر

حسابی تقابل

مندرجہ بالا ملازمین برخاست شدہ کی تنخواہ سے ماہوار [illegible] بچتے ہین اور رقم اضافہ ماہوار [illegible] ہے [illegible] ماہانہ کی بیشی ہوتی ہے۔ چونکہ بجٹ پولیس مین گنجائش نہین ہے اسلئے سائر خرچ پولیس سے رقم سپاہ خزانہ کراکر بجٹ پولیس مین توسیع کردی جائیگی جسکی کارروائی تاریخ امروزہ مین علیحدہ کی گئی ہے۔

اولاد علی دریوت سنگھ کانسٹبلان اور حمید اللہ گرداور بھی رشوت ستانی مین ملوث ہین۔ نام انکا ملازمت سے خارج کیا جائے۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس انکی جگہ جدید بھرتی کرین۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۲۲ جنوری سنہ ۱۹۲۸ء

آج بعد چار بجے سہ پہر کے تھانہ گنج کا ملاحظہ کیا۔ ایک کلارک نو عمر اور ناواقف دفتر مین موجود تھا۔ دفتر کی حالت بہت خستہ دیکھی گئی۔ رجسٹر وغیرہ بے قاعدہ متفرق طور پر پڑے ہوئے تھے۔

درج رجسٹر حوالاتیان کی بابت دریافت کیا گیا لیکن کلارک کچھ نہ بتا سکا۔

ہفتہ سوئم۔ نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور من ابتدائے ماہ جنوری ۱۹۲۸ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	نقشہ نہیں آیا
نخود خام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
نخود [illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
ماش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
مونگ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
مکا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
چنی	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	
کنگنی	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	
مسور	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	
ارہر	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	
برنج	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
روغن زرد	چھٹانک [illegible]	[illegible]	چھٹانک [illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
روغن سیاہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
روغن [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
نمک سانبھر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
نمک لاہوری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	
قند سیاہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
زیرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	

ہفتہ چہارم نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور من ابتدائے ماہ جنوری ۱۹۲۸ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
نخود خام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
نخود [illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
مونگ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
مکا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
چنی	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	
مسور	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	
ارہر	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	
برنج	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
روغن زرد	چھٹانک [illegible]	[illegible]	چھٹانک [illegible]	چھٹانک [illegible]	[illegible]	[illegible]	
روغن سیاہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
روغن [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
نمک سانبھر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
نمک لاہوری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	
قند سیاہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
زیرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	